-بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ-

REGD. No. L. 5254

فون نمبر ۹ ۴

جلد ۴۷/۱۲ ۹ شہادۃ ۱۳۳۷ھش ۹ اپریل ۱۹۵۸ء نمبر ۸۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۸ اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمدللہ"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

امریکی اقتصادی امداد میں تخفیف سے روس کو فائدہ پہنچے گا

تین سو امریکی راہنماؤں کی طرف سے باہمی سلامتی کے پروگرام کی حمایت

واشنگٹن ۸ اپریل۔ بین الاقوامی انفارمیشن کمیٹی کے صدر مسٹر ایرک جانسٹن نے بتایا ہے کہ امریکہ کے تین سو راہنماؤں نے باہمی سلامتی کے پروگرام کو جاری رکھنے کی حمایت کی ہے۔ یہ راہنما صنعت۔ تجارت۔ زراعت۔ تعلیم۔ مذہب گویا زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ مسٹر جانسٹن نے ان کی فہرست کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ بیرونی ممالک کے لئے امریکی اقتصادی امداد کم کر دینا حماقت ہوگی کیونکہ روس کے پروپیگنڈے اور معاشی جنگ میں اضافہ ہو گیا ہے۔ اور امداد میں تخفیف کرنے سے نہ صرف روسی پروپیگنڈے کو فائدہ ہوگا بلکہ یہ تخفیف سرد جنگ کے معاشی محاذ پر پسپائی کے بھی مترادف ہوگی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے

گیارہ ہزار روپے کا تحریک جدید سال ۲۴ میں گرانقدر عطیہ

احباب اپنے وعدے ۲۹ رمضان المبارک تک پورا کرنے کی کوشش فرمائیں

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا سال ۲۴ کا وعدہ مبلغ گیارہ ہزار روپے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی مرحومہ بیویوں اور جماعت کے نادار دوستوں اور اپنی طرف سے عطا فرماتے ہوئے احباب جماعت کے لئے تازہ نمونہ قائم فرمایا ہے۔ امید ہے احباب جماعت حضور کی تقلید میں ۲۹ رمضان سے قبل اپنے وعدے ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں گے۔

فہرست انشاء اللہ ۲۹ رمضان المبارک کو حضرت اقدس کے حضور پیش کر دی جائے گی۔ اطلاع بذریعہ تار خط یا فون دی جائے۔

وکیل المال تحریک جدید

مکرم حافظ صدر الدین صاحب درویش

قادیان میں وفات پا گئے

(حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

امیر صاحب جماعت احمدیہ قادیان نے اطلاع دی ہے کہ مورخہ ۴/۳/۵۸ کو بوقت پونے چار بجے صبح مکرم حافظ صدر الدین صاحب درویش قادیان چند دن کی علالت کے بعد وفات پا گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم بہت مخلص بزرگ تھے جنہوں نے درویشی کا زمانہ نہایت صدق و وفا سے گزارا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت کرے۔ اور ان کے پسماندگان کا دین و دنیا میں حافظ و ناصر ہو۔ فقط والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۴/۵۸

اخبار احمدیہ

ربوہ ۸ اپریل۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو ابھی کسی قدر نقرس کی تکلیف باقی ہے۔ نیز سانس کی تکلیف میں بھی کمی ہے۔ احباب التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جلد صحت یاب فرمائے آمین

— محترم خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب کو فالج کی دیرینہ تکلیف میں تو خفیف سی اصلاح معلوم ہوتی ہے۔ البتہ چند دنوں سے معدہ کی خرابی کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرمائے۔

"وقف جدید" کے تحت

معلمین کے تیسرے گروپ کی روانگی

ربوہ — کل مورخہ ۷ اپریل کو وقف جدید کے بارہ معلمین کا تیسرا گروپ اپنے مقررہ علاقوں کی جانب روانہ ہو گیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان معلمین کو اپنے فرائض باحسن وجوہ سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ان کی کوششوں میں برکت ڈالے۔ تا ان کے خوشکن نتائج رونما ہوں۔ (انچارج دفتر وقف جدید)

جنوب مشرقی ایشیا کو زبردست خطرہ

میلبورن ۸ اپریل۔ آسٹریلیا کے وزیر خارجہ مسٹر رچرڈ کیسی نے کہا ہے کہ انڈونیشیا کے واقعات جنوب مشرقی ایشیا میں امن و سلامتی کے لئے زبردست خطرہ ہیں۔ اور مغربی نیوگنی پر انڈونیشیا کے دعوے کے بعد انڈونیشیا کی اقتصادی مشکلات میں اضافہ ہو گیا ہے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۹ اپریل ۱۹۵۸ء

رویاء کا روحانی مقام

سورہ یوسف میں اللہ تعالیٰ نے حضرت یعقوب علیہ السلام۔ حضرت یوسف علیہ السلام۔ آپ کے بھائیوں فرعون مصر۔ عزیز مصر اور اس کی بیوی مصر کے قحط اور حضرت یوسف علیہ السلام کی عصمت اور قید اور آپ کے قیدی ساتھیوں کا قصہ بیان فرمایا ہے۔

یہ سورہ کریمہ حضرت یوسف علیہ السلام کے ایک خواب سے شروع ہوتی ہے اور تمام سورۃ گویا اسی خواب کی تعبیر کے واقعات کو بیان کرتی ہے۔ پھر اسی سورۃ میں چار اور خواب بیان کئے گئے ہیں۔ دو خواب حضرت یوسف علیہ السلام کے قیدی ساتھیوں کے ہیں اور دو خواب یا ایک ہی خواب کے دو اجزا فرعون مصر کے ہیں۔

حضرت یوسف علیہ السلام کے خواب کی تعبیر تو اللہ تعالیٰ نے خود واقعات کی صورت میں بیان کر دی ہے باقی خوابوں کی تعبیر حضرت یوسف علیہ السلام کی بیان کردہ ہے اور انہی خوابوں کی تعبیر کے نتیجہ میں آپ مصر کے وزیر اقتصادیات مقرر ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو تعبیر خواب کا علم خاص طور پر عطا فرمایا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وکذالک مکنا لیوسف فی الارض ولنعلمہ من تاویل الاحادیث واللہ غالب علیٰ امرہ ولکن اکثر الناس لایعلمون۔

اللہ تعالیٰ نے سورہ یوسف کو احسن القصص بیان فرمایا ہے۔ اور جیسا کہ ہم نے واضح کیا ہے اس تمام سورۃ کی بنیاد ہی خواب پر رکھی گئی ہے۔ اور حضرت یوسف علیہ السلام کو جو خاص علم اللہ تعالیٰ نے بطور نبی کے عطا فرمایا وہ تاویل الاحادیث ہے یعنی خواب کی تعبیر کا علم۔ اس سے ظاہر ہے کہ خواب بھی ایک عظیم ذریعہ علم ہے یعنی اللہ تعالیٰ نے بندوں کو خواب کے ذریعہ بھی علم غیب عطا کرتا ہے۔ اور خوابوں کی تعبیر کا علم بھی روحانیت کا ایک جزو ہے۔ کیونکہ روحانیت مادیت کے مقابلہ میں ایسے محسوسات کا ہی نام ہے جو ہمارے ظاہری مادی حواس کے محسوسات سے الگ ہیں۔

قرآن کریم میں سورہ یوسف کے علاوہ بھی کئی ایک رویا و کشوف کا بیان ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا کعبہ کا عمرہ کرنے کا ارادہ خواب کی بنا پر ہی ہوا تھا۔ جس کا ذکر کلام اللہ میں موجود ہے لقد صدق اللہ رسولہ الرویا بالحق

پھر اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

وما کان لبشر ان یکلمہ اللہ الا وحیا او من ورای حجاب او یرسل رسولا فیوحی باذنہ ما یشاء انہ علی حکیم (الشوریٰ)

اللہ تعالیٰ نے اس آیت کریمہ میں حجاب کے ساتھ کلام کرنے کے تین ذرائع بتائے ہیں۔ ان میں سے ایک وراء حجاب ہے۔ یہ تو قرآن کریم میں سے خواب کی روحانی حیثیت کے متعلق مختصر ثبوت ہے۔ اب ذرا احادیث کو بھی ملاحظہ فرمائیں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے۔ کہ وحی کی ابتداء رویائے صادقہ سے ہوئی تھی۔ پھر آپ ہی کی روایت ہے کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مبشرات نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہیں۔ اور مبشرات سے مراد ایک مسلمان کے رویائے صادقہ ہیں۔

اس طرح قرآن و حدیث رسول اللہ کے مطابق خواب کا روحانیات سے مضبوط تعلق اور نہایت گہرا تعلق ثابت ہوتا ہے۔ مگر آج مغربی نیچر پرستی کے زیر اثر یہ حالت ہو گئی ہے۔ کہ ایک دینی جماعت کا ترجمان اخبار جس کا دعوےٰ ہے کہ وہ تجدید و احیاء اور اقامت دین کے لئے کھڑی ہوئی ہے۔ رویا اور خواب کا اس طرح تمسخر اڑاتا ہے۔

"ایک روحانیت وہ ہے۔ کہ جس میں طرۂ امتیاز قادیانیوں کو حاصل ہے۔ ان کے روحانی نظام کا خاصہ ہے۔ کہ خواب بہت آتے ہیں خلیفہ صاحب سے لے کر سلسلہ کے احباب تک کے ہاں بے شمار خواب جمع رہتے ہیں۔ کوئی بھی واقعہ پیش آئے۔ کوئی بھی اختلاف واقع ہو کوئی بھی ہنگامہ اٹھے خواب بیان ہونے لگتے ہیں۔ خطبوں میں خواب سنائے جاتے ہیں۔ اخباروں میں چھاپے جاتے ہیں۔ ان کے اندر سے نکات لطیف برآمد کئے جاتے ہیں۔ ان کی شرح و تعبیر ہوتی ہے۔ احباب سلسلہ خواب سنتے ہیں تو سر دھنتے ہیں۔ سر دھنتے دھنتے اونگھنے لگتے ہیں۔ اور اونگھتے اونگھتے مزید خواب دیکھنے لگتے ہیں پھر ان خوابوں کی تعبیر کا چکر چلنے لگتا ہے۔"

(ایشیا ۳ اپریل ۵۸ء)

رویائے صادقہ جو قرآن و حدیث کے مطابق وحی کی ابتداء تھی۔ اور یہ کہنا بے جا نہیں۔ کہ قرآن کریم کے نزول کا پیش خیمہ ہے۔ اور اس طرح اسلامی تحریک کی بنیاد ہے جو سراسر ایک روحانی تحریک ہے۔ اس کا اس طرح تمسخر اڑانا اسلام سے بے دینی کے سوا اور کیا ہے؟

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جماعت احمدیہ رویا اور خوابوں کو واجبی اہمیت دیتی ہے۔ اور ان کو روحانی تجربہ کا ایک نہایت کارآمد ذریعہ سمجھتی ہے کیونکہ وہ اسلام کو ایک روحانی تحریک سمجھتی ہے۔ اور اسلامی حقائق پر عین الیقین بلکہ حق الیقین کا درجہ حاصل کرنے کی کوشش کرتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ وہی ایک اسلامی جماعت ہے جس کی روحانیت کا مقابلہ کوئی نام نہاد اسلامی جماعت نہیں کر سکتی۔ یہی وہ روحانیت جس کا لفظی دعوےٰ ایشیا کو ہے۔ تو خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ اس پہلو میں بھی بے نظیر ہے۔ ایشیا کے نزدیک سیدھی سی روحانیت یہ ہے کہ

"ایک سیدھی سی روحانیت تو یہ ہے۔ کہ آدمی ساری زندگی کو خدا کی عبادت و اطاعت کے لئے خاص کر دے۔ فرائض کو بجا لائے۔ حرام سے اجتناب کرے۔ اخلاقی حدود کی پابندی کرے۔ دین کو غالب کرنے کی جدوجہد کرے۔ اور بدنت مقصود رضائے الٰہی کو بنا لے لیکن روحانیت کے بیان کرام اسے کھوکھلی دینداری سمجھتے ہیں۔"

(ایشیا ۳ اپریل ۱۹۵۸ء)

یہ بے شک روحانیت ہے۔ لیکن جہاں تک مودودیوں کا تعلق ہے۔ یہ ایک کھوکھلی دینداری ہے۔ کیونکہ اس خالی خولی روحانیت کی بنیاد کسی محکم اخلاص پر نہیں ہے جو گروہ رویائے صادقہ کا جو روحانیت کی ایک بنیاد ہے۔ اس طرح تمسخر اڑاتا ہے اس کی دینداری اگر اسکو دینداری کہا بھی جائے محض بے بنیاد دینداری ہے اس کو حقیقت سے کوئی حقیقی تعلق نہیں ہو سکتا۔ اور نہ ایسی دینداری یا کھوکھلی روحانیت کوئی حقیقی دینی فعالیت کا ماخذ بن سکتی ہے۔

اس زمانہ کی بیماری یہی ہے کہ اس نے تعلق باللہ کا دروازہ بالکل بند سمجھ لیا ہے۔ اور ہر بات کی بنیاد اس دو رُلی دنیا کے مادی تغیرات میں تلاش کی جاتی ہے۔ مابعد الطبیعات کے تجربات کو واہمہ سمجھا جاتا ہے۔ اس لئے کھوکھلی دینداری کی انتہا لازماً الحاد پر ہوتی ہے۔ توہم خرد و شعیف انکار خدا کے جس مقام پر پہنچ چکی ہے اس کی پہلی منزل مودودیوں کی کھوکھلی دینداری ہی ہے۔ یہ مرض مغرب میں شروع ہو کر اب مشرق کو بھی اپنی لپیٹ میں لے رہا ہے۔ یہاں تک کہ وہ لوگ جو تجدید و احیائے اسلام کے دعووں سے کھڑے ہوتے ہیں۔ وہ بھی رویائے صادقہ جیسے عظیم ذریعہ تعلق باللہ سے کسی قسم کے تعلق کو شرم خیال کرنے لگتے ہیں اور اس کا تمسخر اڑانا اپنی علمیت کا طرۂ امتیاز سمجھتے ہیں۔ یا جہالت کا؟

ہزار مہینوں کی ایک رات

مغرب سے لیکر فجر تک سلام و رحمت کا نزول

رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے مدظلہ العالی

چند دنوں میں رمضان مبارک کا آخری عشرہ شروع ہونے والا ہے۔ اسی عشرہ میں وہ مبارک رات آتی ہے جس کے متعلق قرآن مجید فرماتا ہے کہ:-

إِنَّا أَنزَلْنَٰهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ۔ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ۔ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ۔ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمْرٍ سَلَامٌ۔ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔

"یعنی ہم نے قرآنی شریعت کو ایک عظیم الشان رات کے زمانہ میں اتارا ہے۔ اور اے مخاطب تو کیا جانے کہ یہ رات کتنی برکات اور کتنے فضائل کی حامل ہے۔ یہ رات تو ہزار مہینوں سے بھی بہتر ہے۔ اس میں خدا کے فرشتے خدا کے اذن سے اس کے پاک کلام کے ساتھ ہر ضروری امر لے کر زمین پر اترتے ہیں اور پھر غروب آفتاب سے لے کر طلوع فجر تک سلام و رحمت کا مسلسل نزول ہوتا رہتا ہے۔"

ان لطیف آیات کے ایک معنی تو یہ ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل کا زمانہ گویا روحانی لحاظ سے ایک تاریک ترین رات کے مشابہ تھا جب کہ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ کے مطابق ہر آسمانی روشنی مدھم پڑتے پڑتے بالآخر بجھ چکی تھی اور چاروں طرف اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ حتیٰ کہ وہ وقت آیا کہ آپ کے بے مثل روحانی سورج نے افق مشرق سے طلوع ہو کر اس رات کی تاریکی کو دن کی روشنی میں بدل دیا۔ اور پھر خدا نے اسلام نے قیامت تک کے لئے یہ مقدر کیا کہ ہر ہزار مہینے کے بعد (جو کچھ اوپر تراسی سال کا زمانہ بنتا ہے) ایک مجدد مبعوث ہو کر گذرے ہوئے زمانہ کی کدورتوں کو دھو کر دین کو از سر نو پاک و صاف کر دیا کرے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت بھی اسی لیلۃ القدر میں ہوئی تھی۔

لیکن ان آیات کے ایک ظاہری معنی بھی ہیں جو معروف لیلۃ القدر سے تعلق رکھتے ہیں۔ جس کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ:-

تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْوِتْرِ مِنَ الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ۔

"یعنی اے مسلمانو رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں سے کسی رات میں لیلۃ القدر کو تلاش کر کے اس کی برکات سے فائدہ اٹھایا کرو۔"

ایک دوسری حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ:-

مَنْ كَانَ مُتَحَرِّيهَا فَلْيَتَحَرَّهَا فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ۔

"یعنی جس شخص کو لیلۃ القدر کی برکات کی تمنا ہو اسے چاہیئے کہ اسے رمضان کی آخری سات راتوں میں تلاش کرے۔"

اور ایک تیسری حدیث میں آپ فرماتے ہیں کہ:-

اِلْتَمِسُوهَا فِي التَّاسِعَةِ وَالسَّابِعَةِ وَالْخَامِسَةِ

"یعنی لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرہ میں انتیسویں (۲۹) اور ستائیسویں (۲۷) اور پچیسویں (۲۵) رات میں تلاش کرو۔"

ان احادیث سے ظاہر ہوتا ہے کہ گو خدا تعالیٰ کی ازلی حکمت نے (اور اس حکمت کا مقصد ظاہر ہے کہ مسلمان کم از کم چند راتیں تو تلاش میں گذاریں اور کسی ایک رات پر تکیہ نہ کر بیٹھیں) لیلۃ القدر کو معین صورت میں تو ظاہر نہیں فرمایا۔ لیکن یہ بات ضرور معین فرما دی ہے کہ یہ رات رمضان کے آخری عشرہ کی وتر راتوں میں سے کوئی نہ کوئی رات ہوتی ہے۔ وتر کی یعنی طاق رات کی یہ خصوصیت ہے کہ اِنَّ اللّٰهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ کے اصول کے مطابق ہمارا خدا وتر ہے۔ اور وہ وتر کو پسند کرتا ہے۔ اور آخری عشرہ کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ رمضان کے دو ابتدائی عشرے مخصوص عبادت اور ذکر الٰہی میں گذارنے کی وجہ سے لوگوں کے دلوں میں ایک خاص روحانی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے جو دعاؤں کی قبولیت کے ساتھ انتہاء درجہ کی مناسبت رکھتی ہے۔ اسی لئے حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق آتا ہے کہ:-

اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ شَدَّ مِئْزَرَهٗ وَاَحْيَا لَيْلَهٗ وَاَيْقَظَ اَهْلَهٗ

"یعنی جب آخری عشرہ آتا تھا تو آپ اپنی کمر کس لیتے تھے۔ (جس شخص کی کمر کبھی بھی ڈھیلی نہ ہوئی ہو اس کے متعلق کمر کے کسنے کی شان کا خود قیاس کر لو) اور اپنی رات کو (جو ویسے بھی ہمیشہ زندہ رہتی تھی) اپنی مخصوص عبادت کے ذریعہ غیر معمولی زندگی سے معمور کر دیتے تھے۔ اور اپنے اہل کو بھی رات کی خاص عبادت کے لئے جگاتے تھے۔"

پس اب جب کہ رمضان کا آخری عشرہ قریب آ رہا ہے جو گویا رمضان کی کہان یعنی اس کی بلند ترین چوٹی ہے (اور یہی اعتکاف کے دن بھی ہیں) میں دوستوں کی خدمت میں ایک بار پھر یہ تحریک کرنا چاہتا ہوں کہ وہ اس عشرہ کے لئے اپنی کمریں کس لیں اور اپنی مردہ راتوں کو زندہ کرنے کے لئے تیار ہو جائیں اور اپنے اپنے گھروں میں اپنے اہل و عیال کو بھی نوافل اور ذکر الٰہی اور دعاؤں کے واسطے جگائیں تا کہ سارا گھر رمضان کی برکات سے معمور ہو جائے۔ اور غروب آفتاب سے لے کر طلوع فجر تک خدائی سلام و رحمت کا نزول ہو کر ان کے دلوں کو منور کر دے۔ یہ ہرگز نہیں سمجھنا چاہیئے کہ جسمانی بارش کی طرح آسمان سے اترنے والی روحانی بارش بھی ہر زمین کو یکساں سیراب کرتی ہے۔ کیونکہ بعض باتوں میں مشابہت رکھنے کے باوجود دونوں بارشوں میں یہ اصولی فرق ہے کہ جہاں زمینی بارش ہر اچھی اور بری زمین پر یکساں نازل ہوتی ہے وہاں آسمانی بارش کا نزول صرف نیک دلوں کے ساتھ مخصوص ہے اور غافل اور گندے اور بد فطرت انسانوں کو اس کا کوئی فائدہ نہیں پہنچتا۔ اور ایک رات تو درکنار ہزار لیلۃ القدر کا ظہور بھی انہیں بدستور تاریکیوں میں مبتلا چھوڑ کر آگے گذر جاتا ہے۔ جیسا کہ قرآن مجید خود فرماتا ہے کہ وَالَّذِي خَبُثَ لَا يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا یعنی جس شخص کے دل کی زمین گندی ہو وہ روحانی بارش کے باوجود گندی فصل اگانے کے سوا کوئی فائدہ نہیں دیتی۔ پس ضروری ہے کہ خدا سے ڈرتے ہوئے اور اپنے دلوں میں تقویٰ پیدا کرتے ہوئے نیک نیت کے ساتھ اس عشرہ میں قدم رکھو۔

یہ سوال کہ لیلۃ القدر کی ظاہری علامت کیا ہے۔ ایک مشکل سوال ہے کیونکہ حق یہ ہے کہ لیلۃ القدر کی کوئی ایسی ظاہری علامت نہیں ہے جسے قطعی قرار دیا جا سکے بعض حدیثوں میں یہ اشارہ پایا جاتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک لیلۃ القدر کے دوران میں بادل آ کر کچھ ترشح ہوا تھا لیکن یہ علامت مستقل اور دائمی علامت نہیں ہے بلکہ غالباً اس سال کے ساتھ مخصوص تھی گو بعید نہیں کہ کسی اور سال میں بھی اس قسم کی ظاہری علامت پیدا ہو جائے کیونکہ خدا کے مادی اور روحانی نظاموں میں ایک قسم کی مشابہت پائی جاتی ہے لیکن لیلۃ القدر کی اصل علامت قلب مومن کے روحانی احساس سے تعلق رکھتی ہے۔ جسے لفظوں میں بیان کرنا مشکل ہے ہم صرف اس قدر کہہ سکتے

ہیں کہ جب لیلۃ القدر کا ظہور ہوتا ہے تو دعا کرنے والا مومن ایک طرف تو آسمان سے انتشارِ روحانیت کا خاص نزول محسوس کرتا ہے جو نہ صرف اس کے دل و دماغ کو منور کر دیتا ہے۔ بلکہ اس کا ماحول بھی آسمانی نور سے جگمگا اٹھتا ہے۔ اور دوسری طرف اس کی دعا اور مناجات میں ایک خاص رنگ کی کیفیت اور پاکیزگی اور بلندی پیدا ہو جاتی ہے اور وہ ایسا محسوس کرتا ہے کہ گویا اس کی دعا کو غیر معمولی پر لگ گئے ہیں جس کے نتیجہ میں وہ آسمان کی طرف اڑ اڑ کر پہنچ رہی ہے اور بعض اوقات بعض کشفی نظارے بھی نظر آجاتے ہیں اور دل پکار اٹھتا ہے کہ یہ ایک خاص گھڑی ہے۔ یعنی بقول شخصے:-

کرشمہ دامنِ دل میکشد کہ جا اینجا است

لیلۃ القدر کے تعلق میں آخری سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر کسی شخص کو لیلۃ القدر میسر آجائے تو وہ کیا دعا مانگے؟۔ مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اس تعلق میں ہماری جماعت کے بعض علماء بھی غلطی خوردہ ہیں کیونکہ وہ ایک حدیث کا غلط مفہوم سمجھنے کی وجہ سے لیلۃ القدر کی دعاؤں کو ایک نہایت تنگ دائرہ کے اندر محدود کر دیتے ہیں۔ حدیث میں آتا ہے کہ ایک دفعہ حضرت عائشہ رضؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ اگر میں لیلۃ القدر کو پاؤں تو کیا دعا کروں؟ آپ نے فرمایا یہ دعا کرو کہ:-

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ
تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ
عَنِّیْ۔

"یعنی اے میرے خدا تو بے حد معاف کرنے والا آقا ہے اور اپنے بندوں کو معاف کرنے میں خوشی محسوس کرتا ہے۔ پس میرے گناہ بھی معاف فرما"

اس حدیث سے بعض لوگوں نے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ گویا رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے لیلۃ القدر کے لئے صرف اسی دعا پر حصر فرمایا ہے جو اس حدیث میں بیان کی گئی ہے حالانکہ گو یہ دعا بہت عمدہ دعا ہے اور عفو کا مقام عام مغفرت سے یقیناً زیادہ بلند ہے کیونکہ جہاں مغفرت کے معنی صرف بخشنے اور پردہ پوشی کرنے کے ہوتے ہیں۔ وہاں عفو کے معنی گناہوں کو مٹا دینے اور انہیں کالعدم کر دینے اور دعا کرنے والے کو ان کے بداثرات سے کلی طور پر محفوظ کر دینے کے ہیں۔ اور یقیناً موخر الذکر مفہوم بمقدم الذکر مفہوم سے زیادہ ارفع اور زیادہ اکمل ہے۔ لیکن بہر حال یہ دعا ایک منفی قسم کی انفرادی دعا ہے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق یہ سمجھنا کہ آپ نے لیلۃ القدر جیسی عظیم الشان گھڑی کے متعلق اس قسم کی محدود دائرہ منفی اور انفرادی دعا پر حصر کیا ہوگا کسی طرح درست نہیں دراصل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ طریق تھا کہ بعض اوقات مخاطب کے وقتی حالات کے مطابق ایک وقتی ہدایت فرما دیتے تھے۔ لیکن آپ کا یہ منشاء ہرگز نہیں ہوتا تھا کہ ہر شخص ہر حال میں صرف اسی ہدایت کا پابند رہے اور اس سے آگے قدم نہ اٹھائے۔ خوب سوچو کہ دینے والی خدا جیسی دیالو ہستی جس کے انعام و اکرام اور فضل و رحمت اور جود و سخا کی کوئی حد نہیں اور گھڑی لیلۃ القدر جیسی عظیم الشان جسے خدا نے تراسی سال (یعنی عام حالات میں لمبی سے لمبی انسانی عمر) سے بھی بہتر اور مجسم سلامتی قرار دیا ہے اور پھر دعا صرف یہ کہ میرے ذاتی گناہ معاف ہو جائیں اور بس!! یہ نظریہ نہ تو خدا کے شایانِ شان ہے اور نہ رسول کے مقامِ تلقین و تعلیم سے کوئی مناسبت رکھتا ہے اور نہ ہی لیلۃ القدر جیسی مبارک گھڑی کے ساتھ اس کا کوئی خاص جوڑ ہے۔

پس ہمارے جن خوش قسمت دوستوں کو لیلۃ القدر میسر آئے انہیں چاہیئے کہ بے شک یہ دعا بھی مانگیں جس کا اوپر کی حدیث میں ذکر ہے کیونکہ یہ ہمارے آقا کا مقدس کلام ہے اور برکتوں سے معمور۔ لیکن اپنی دعاؤں کو اس دعا تک ہرگز محدود نہ رکھیں بلکہ ہر قسم کی جماعتی اور قومی اور خاندانی اور انفرادی اور پھر منفی اور مثبت دعاؤں سے اپنے دامن کو اتنا بھر لیں کہ بیشک ان کا دامن پھٹنے کے قریب پہنچ جائے مگر دعا کا دامن تنگ نہ ہونے پائے یہ درست ہے کہ بعض طبیعتیں ایسی ہوتی ہیں کہ اگر وہ ایک ہی وقت میں بہت سی دعائیں کریں تو انتشار کی صورت پیدا ہو کر توجہ کا مرکز اکھڑ جاتا ہے لیکن کم از کم یہ تو ہو کہ جماعتی اور قومی دعاؤں کو نہ بھولا جائے۔ یعنی اسلام اور احمدیت کی ترقی کے لئے خاص دعائیں کی جائیں۔ رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم پر کثرت کے ساتھ درود بھیجا جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پاک مقاصد کی کامیابی کے لئے دعا کی جائے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کی صحت اور درازی عمر کے واسطے دردمندانہ دعا مانگی جائے۔ صحابہ کرام کی طول عمری اور ان کے پاک نمونہ سے متمتع ہونے کے لئے خدا کے سامنے دامن پھیلایا جائے۔ جماعت کے مبلغین اور مرکزی کارکنوں کے لئے دعا کی جائے کہ اللہ تعالےٰ انہیں اپنی رضا کے مطابق مقبول خدمت کی توفیق دے۔ اور انہیں جماعت کے لئے فتنہ کا باعث نہ بنائے قادیان کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھا جائے۔ اور پھر اپنے عزیزوں اور دوستوں اور ہمسائیوں کیلئے بھی دینی اور دنیوی دعا مانگی جائے۔ جب خدائی رحمت کی کوئی حد نہیں تو ہم اپنے دامن کو کیوں تنگ کریں؟ مگر بہر حال اس الٰہی ارشاد کو کبھی نہیں بھولنا چاہیئے جو دعا کی قبولیت کے لئے گویا ایک بنیادی پتھر ہے کہ:-

اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ
اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ
وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ

"یعنی میں دعا کرنے والے کی دعا کو ضرور سنتا ہوں مگر شرط یہ ہے کہ میرے بندے بھی میرا حکم مانیں اور مجھ پر سچا ایمان لائیں"

خدا کرے کہ ہم اس معیار پر پورے اتریں اور خدا کرے کہ ہمارے دلوں میں دعا کے وقت وہ کیفیت پیدا ہو جو خدا کی رحمت کو کھینچا کرتی ہے اور رمضان کا اختتام ہمیں ایک بدلی ہوئی قوم پائے جو خدا کی سچی پرستار اور اس کے رسول کی سچی عاشق اور اس کے مسیح کی سچی خادم ہو۔ آمین یا ارحم الراحمین وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العٰلمین۔

(خاکسار راقم آثم مرزا بشیر احمد ربوہ ۶ر اپریل ۱۹۵۸ء)

دعائے مغفرت

میری بیوی امۃ الحی بیگم بحالت زچگی ۸ فروری کو۔ لڑکی امۃ السمیع ۷ر مارچ کو اور لڑکا نعیم احمد ۲ر اپریل ۱۹۵۸ء کو بتقضائے الٰہی فوت ہو گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب مرحومین کے لئے دعائے مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز مرحومہ کے باقی دو بچوں کی صحت اور صالح زندگی کے لئے اور میرے لئے بھی دعا فرمائیں۔ (جمعدار ہیڈ کلرک چوہدری فضل کریم خان۔ مکان نمبر ۲۲/۷۳ محلہ چوہدری وارث خاں والپنڈی)

مجلس شوریٰ کی تاریخوں میں تبدیلی کے متعلق

ضروری اعلان

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے مجلس شوریٰ کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا ہے۔ کہ چار دن کی بجائے تین دن ہو۔ لہٰذا اس سال مجلس شوریٰ بتاریخ ۲۵-۲۶-۲۷ اپریل ۱۹۵۸ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار ہوگی۔ احباب مطلع رہیں

(پرائیویٹ سکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

رمضان المبارک کے روزے

(از مکرم مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل)

قرآن کریم میں ہے شھر رمضان الذی انزل فیہ القرآن ھدی للناس وبینٰت من الھدیٰ والفرقان کہ رمضان المبارک کا مہینہ نہایت بابرکت مہینہ ہے۔ اس میں قرآن پاک کا نزول شروع ہوا جس میں لوگوں کے لئے ہر قسم کے ہدایت کے سامان ہیں اور ہدایت کے کھلے کھلے ثبوت ہیں۔ نیز حق و باطل میں فرق کرنے والی باتیں ہیں فمن شھد منکم الشھر فلیصمہ۔ پس اے مومنو جو تم میں سے اس مہینہ کو پائے تو اس کے روزے رکھے۔ لیکن اگر کوئی بیمار یا مسافر ہے تو وہ دوسرے دنوں میں اس گنتی کو پورا کرے۔ (سورہ بقرہ پ ۲)

رمضان المبارک کے روزوں کے لئے قرآن کریم کا ارشاد واضح ہے اور ساتھ ہی ہدایت ہے کہ بیمار اور مسافر روزے نہ رکھے۔ بلکہ مقیم ہونے کی صورت میں اور بیماری سے صحت ہونے پر دوسرے دنوں میں روزے رکھے اور گنتی پوری کرلے خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ یرید اللّٰہ بکم الیسر ولا یرید بکم العسر کہ ہم نے یہ حکم اس لئے دیا ہے تاکہ روزوں کے حکم کی تعمیل میں مصیبت نہ سمجھو اور آسانی سے خدا کے حکم کو بجا لاؤ۔

واضح ہو کہ خدا کی شریعت میں اصل الاصول یہ ہے کہ لا یکلف اللّٰہ نفسًا الا وسعھا کہ خدا کا حکم طاقت کے اندر ہے۔ اگر طاقت نہیں ہے تو خدا کی طرف سے حکم بھی نہیں۔ اگر ہم لوگ خدا کی شریعت کے ساتھ مندرجہ بالا اصل الاصول بھی سمجھیں اور اس کے مطابق عمل کریں تو ہر قسم کی مصیبتوں سے بچ سکتے ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام سے دریافت کیا گیا کہ سفر کے لئے روزہ رکھنے کا کیا حکم ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:۔

"قرآن کریم سے تو یہی معلوم ہوتا ہے فمن کان منکم مریضًا او علیٰ سفر فعدۃ من ایام اخر یعنی مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے۔ اس میں امر ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا کہ جس کا اختیار ہو رکھے میرے خیال میں مسافر کو روزہ نہ رکھنا چاہیئے۔ اور چونکہ عام طور پر اکثر لوگ رکھ لیتے ہیں۔ اس لئے اگر کوئی تعامل سمجھ کر رکھ لے تو کوئی حرج نہیں مگر عدۃ من ایام اخر کا پھر بھی لحاظ رکھنا چاہیئے۔ سفر میں تکالیف اٹھا کر جو انسان روزہ رکھتا ہے تو گویا اپنے زور بازو سے اللہ تعالیٰ کو راضی کرنا چاہتا ہے اس کی اطاعت امر سے خوش نہیں کرنا چاہتا۔ یہ غلطی ہے اللہ تعالیٰ کی اطاعت امر اور نہی میں سچا ایمان ہے۔"

(الحکم ۲۴ جنوری ۱۸۹۹ء)

نیز حضور فرماتے ہیں:۔

"جو شخص مریض اور مسافر ہونے کی حالت میں ماہ صیام میں روزہ رکھتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے صریح حکم کی نافرمانی کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے صاف فرما دیا ہے کہ بیمار اور مسافر روزہ نہ رکھے مرض سے صحت پانے اور سفر کے ختم ہونے کے بعد روزے رکھے۔ خدا کے اس حکم پر عمل کرنا چاہیئے۔ کیونکہ نجات فضل سے ہے نہ کہ اپنے اعمال کا زور دکھا کر کوئی نجات حاصل کرسکتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ مرض تھوڑی ہو یا بہت اور سفر چھوٹا ہو یا لمبا بلکہ حکم عام ہے اور اس پر عمل کرنا چاہیئے مریض اور مسافر اگر روزہ رکھیں گے تو ان پر حکم عدولی کا فتویٰ لازم آئے گا۔"

(بدر ۱۷ اکتوبر ۱۹۰۷ء)

ان حوالجات سے حضورؑ کے مسلک کا واضح طور پر پتہ لگتا ہے۔ حضورؑ خدا کی رخصتوں سے فائدہ اٹھانے کو ترجیح دیتے تھے اور درحقیقت سہولت کی صورت بھی اسی میں ہے۔ خدا تعالیٰ نے یہی فرمایا ہے یرید اللّٰہ بکم الیسر کہ اے لوگو خدا تمہارے ساتھ آسانی کا ارادہ کرتا ہے۔ اور حدیث میں ہے کہ ایک شخص نے سفر میں روزہ رکھا تھا اس کی وجہ سے صحابہؓ نے اس پر سایہ کیا ہوا تھا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا۔ کیا بات ہے۔ عرض کیا گیا کہ روزے دار ہے۔ فرمایا لیس من البر الصوم فی السفر (مشکوٰۃ صفحہ ۱۶۹) کہ سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

قرآن کریم اور حدیث کے بیان سے واضح ہے کہ خدا کی رخصتوں سے فائدہ اٹھانا اور اس کے حکم کے مطابق عمل کرنا اور اس کے روکنے پر رک جانا ہی نیکی ہے اور اسی میں فائدہ ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہی مسلک تھا۔ چنانچہ آپ کے قول اور فعل اسی مسلک کے مؤید ہیں۔ چنانچہ ایک شخص نے آنجناب کے سوال پیش کیا کہ روزہ دار کی آنکھ بیمار ہو تو اس میں دوائی ڈالنا جائز ہے یا نہیں؟ فرمایا:۔ "یہ سوال ہی غلط ہے بیمار کے واسطے روزہ رکھنے کا حکم نہیں"

(بدر ۷ فروری ۱۹۰۷ء)

اس کے بالمقابل حضرت مسیح موعود علیہ السلام خدا کے حکم کے ماتحت یہ بھی پسند نہ فرماتے تھے کہ معمولی معمولی عذرات کی وجہ سے روزہ یا خدا کے حکم کو ترک کر دیا جائے۔ روزہ کا فدیہ دینے کے سلسلہ میں حضور فرماتے ہیں۔

"فدیہ صرف شیخ فانی یا اس جیسوں کے واسطے ہو سکتا ہے جو روزہ کی طاقت کبھی نہیں رکھتے۔ باقی اور کسی کے واسطے جائز نہیں کہ صرف فدیہ دے کر روزے کے رکھنے سے معذور سمجھا جائے عوام کے واسطے جو صحت پا کر روزہ رکھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ صرف فدیہ کا خیال کرنا اباحت کا دروازہ کھولنا ہے۔ جس دین میں مجاہدات نہ ہوں وہ دین ہی ہمارے نزدیک کچھ نہیں۔ اس طرح سے خدا تعالیٰ کے بوجھوں کو سر پر سے ٹالنا سخت گناہ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو لوگ میری راہ میں مجاہدہ کرتے ہیں ان کو ہی ہدایت دی جائے گی۔"

(فتاویٰ احمدیہ صفحہ ۱۸۳)

پس ہمارے احباب کو چاہیئے کہ وہ خدا تعالیٰ کے حکم کے مطابق رمضان المبارک کے روزے رکھیں اور لعلکم تتقون میں جو غرض بیان کی گئی ہے کہ اصل مقصود روزوں کے حکم سے تقویٰ شعاری ہے کو ملحوظ رکھیں۔ حدیث شریف میں ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

من لم یدع قول الزور والعمل بہ فلیس للّٰہ حاجۃ فی ان یدع طعامہ وشرابہ (مشکوٰۃ صفحہ ۱۶۷)

کہ جو شخص روزہ رکھ کر جھوٹ اور جھوٹی کارروائیوں سے باز نہیں رہتا۔ خدا کو اس کے بھوکا پیاسا رہنے سے کوئی سروکار نہیں۔ فافہم

سیکرٹریان مال کے لئے ضروری اعلان

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ۳۰ اپریل کو ختم ہو رہا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ اس سال جو چندہ بھی وصول ہوا ہو یا اس تاریخ سے پہلے وصول ہو جائے وہ تمام چندہ ۳۰ اپریل تک خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل ہو جانا چاہیئے۔ مرکزی چندوں کی کوئی رقم خواہ وہ کتنی ہی چھوٹی ہو۔ کسی مقامی جماعت میں نہ پڑی رہے۔ اس غرض کے لئے تمام جماعتوں کو پہلے بھی لکھا گیا ہے کہ ۱۰ اپریل تک جو رقوم بھی وصول ہوں وہ ۱۵ اپریل سے پہلے مرکز کو روانہ کر دی جائیں۔ اس بارہ میں ہرگز توقف نہ ہو۔ اس کے بعد جو رقوم وصول ہوں وہ بھی ساتھ کے ساتھ بھجوائی جاتی رہیں حتیٰ کہ اگر ۳۰ اپریل کو بھی کوئی رقم وصول ہو تو وہ بھی دستی یا بذریعہ ڈرافٹ یا چیک یا منی آرڈر جیسے بھی کسی جماعت کو سہولت ہو فوراً یہاں بھجوا دی جائے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ ناظر بیت المال۔ ربوہ

دعائے مغفرت

(۱) میرے والد محترم پنشنر رسالدار ڈاکٹر علی گوہر صاحب آف بیرانواں مورخہ ۲ دسمبر ۱۹۵۷ء کو وفات پا گئے انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔ آپ اپنے گاؤں میں پہلے احمدی اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مخلص اور پرانے صحابہ میں سے تھے اور موصی تھے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت کرے اور درجات بلند کرے پسماندگان کو صبر کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔ (میجر بشیر احمد پنجاب رجمنٹل سنٹر مردان)

(۲) محترم ڈاکٹر کریم اللہ صاحب آف احمد نگر کی والدہ محترمہ گوجرہ میں وفات پا گئی ہیں۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محترم ڈاکٹر صاحب کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کے درجات بلند کرے۔ قریشی محمد رشید ارشد احمد نگر

تقرر عہدیداران جماعتہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداران تا ۳۰ اپریل ۵۹ء منظور کئے جاتے ہیں۔ احباب جماعت نوٹ فرمالیں۔

(ناظر اعلیٰ)

نام	عہدہ	جماعت
۱۔ ڈاکٹر محمد حسین خانصاحب	سیکرٹری اصلاح و ارشاد	جڑانوالہ ضلع لائلپور
۱۔ راجہ محمد یوسف صاحب	پریذیڈنٹ	چک نمبر ۲ ضلع گجرات
۲۔ راجہ شاہ سوار صاحب	سیکرٹری مال	〃 〃
۱۔ چوہدری سمندر خانصاحب	پریذیڈنٹ	نوالے ضلع سیالکوٹ
۲۔ محمد شریف صاحب	سیکرٹری مال	〃 〃
۱۔ لیفٹننٹ عبدالحق صاحب	پریذیڈنٹ۔ سیکرٹری مال	گوڑھا جٹاں ضلع گجرات
۲۔ چوہدری محمد امین صاحب	سیکرٹری اصلاح و ارشاد	〃 〃
۱۔ ڈاکٹر چوہدری محمد صدیق صاحب نمبردار	پریذیڈنٹ	چک نمبر ۱۰۶/P ضلع رحیم یار خاں
۲۔ حکیم چوہدری اشرف خاں صاحب	سیکرٹری مال	〃 〃
۳۔ مولوی محمد شفیع صاحب	امام الصلوٰۃ	〃 〃
۱۔ ماسٹر غلام رسول صاحب	پریذیڈنٹ	سنجر چانگ ضلع حیدرآباد
۱۔ چوہدری فیض احمد خانصاحب ریٹائرڈ تھانیدار	پریذیڈنٹ سیکرٹری مال	چک ۱۲۶/R.B اکھیوا ضلع لائلپور
۱۔ چوہدری عمرالدین صاحب	پریذیڈنٹ	کوٹھیوالہ ضلع ملتان
۲۔ 〃 نعمت علی صاحب	سیکرٹری مال	〃 〃
۳۔ 〃 فضل الدین صاحب	سیکرٹری امور عامہ، اصلاح و ارشاد	〃 〃
۴۔ 〃 نذیر احمد صاحب	امام الصلوٰۃ	〃 〃
۱۔ میاں ولی محمد صاحب نمبردار	پریذیڈنٹ۔ سیکرٹری مال۔ امین محاسب	چک ۳۴/N.B ضلع سرگودھا
۱۔ چوہدری محمد سلیمان صاحب	پریذیڈنٹ	جلہ ارائیں ضلع ملتان
۲۔ 〃 محمد اسماعیل صاحب	سیکرٹری مال	〃 〃
۳۔ 〃 عبدالحمید صاحب	〃 اصلاح و ارشاد	〃 〃
۱۔ سردار نذر حسین خانصاحب	پریذیڈنٹ	چک ۵۱/۱۲-L ضلع منٹگمری
۲۔ چوہدری محمد عبداللہ صاحب	سیکرٹری تعلیم	〃 〃
۳۔ راجہ ولایت خانصاحب	〃 اصلاح و ارشاد	〃 〃
۴۔ قریشی عبدالحق صاحب	〃 مال	〃 〃
۱۔ مولوی عبدالغفور صاحب	امین۔ آڈیٹر	کوہاٹ
۲۔ مرزا بشیر احمد صاحب	سیکرٹری مال۔ وصایا	〃
۱۔ اللہ داد خانصاحب علوی	جنرل سیکرٹری	ڈیرہ اسماعیل خاں
۲۔ بابو محمد حسین صاحب (ریٹائرڈ اوورسیر)	سیکرٹری اصلاح و ارشاد	〃 〃
۱۔ مولوی ابوالعاصم خاں چوہدری صاحب	پریذیڈنٹ	ناٹور۔ مشرقی پاکستان
۲۔ منشی رئیس الدین احمد صاحب	سیکرٹری مال	〃 〃
۳۔ 〃 ضمیرالدین احمد صاحب	امین	〃 〃
۴۔ عبدالسلام صاحب	محصل	〃 〃
۵۔ منشی عضیرالدین اختر صاحب	سیکرٹری اصلاح و ارشاد	〃 〃

تقرر ڈویژنل امیر جماعتہائے احمدیہ خیرپور ڈویژن

مکرم صوفی محمد رفیع صاحب کو تا ۳۰ اپریل ۵۹ء جماعت ہائے احمدیہ خیرپور ڈویژن کا ڈویژنل امیر منظور کیا گیا ہے۔ احباب جماعت مطلع رہیں۔

ناظر اعلیٰ
صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

رمضان المبارک اور مجالس انصار اللہ

رمضان المبارک کے روزوں کی غرض قرآن کریم نے لعلکم تتقون بیان فرمائی ہے کہ تقویٰ شعاری حاصل ہو۔ رذائل کی زندگی دور ہو اور اعلیٰ درجہ کا تقویٰ اور پرہیزگاری کی زندگی نصیب ہو۔ احباب انصار اللہ کو خاص طور پر اس ماہ مبارک میں دینی مجاہدہ کرنا چاہیئے۔ اور نیک نمونہ قائم کرنا چاہیئے

۲۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام رذائل کی زندگی سے نجات حاصل کرنے اور انہیں چھوڑنے کے لئے فرمایا کرتے تھے کہ اگر ایک ایک نقص دور کرنے کا عہد کیا جائے اور اس طرح آہستہ آہستہ تمام نقائص کو دور کیا جائے اور رذائل کی زندگی سے پاکیزگی حاصل کر لی جائے۔ تو یہ بھی ایک عمدہ صورت ہے۔ مجالس انصار اللہ کو چاہیئے کہ اپنے ہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تجویز کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کریں اور ماہوار رپورٹ میں اس کا ذکر کیا جائے

(قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ توجہ کریں

قائدین مجالس نوٹ فرمالیں کہ موجودہ سہ ماہی مختتمہ ۳۰ اپریل ۱۹۵۸ء کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف لطیف "اسلامی اصول کی فلاسفی" بطور نصاب مقرر کی جاتی ہے۔ تمام قائدین یہ کتاب خدام کے زیر مطالعہ لائیں۔ اور آخر میں امتحان لے کر مرکز میں رپورٹ کریں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان دارالقضاء

مکرم ناظر صاحب بیت المال ربوہ نے مکرم ڈاکٹر سید فیاض حسین شاہ صاحب ساکن چوک جوہرآباد ضلع سرگودھا سے مبلغ ۲۶/۱۲ روپے دلانے کی درخواست کی تھی۔ جسے درست پاکر فیصلہ کیا گیا ہے کہ شاہ صاحب موصوف یکمشت یہ رقم ڈیڑھ ماہ تک ادا کریں۔ میعاد اپیل پندرہ یوم ہے۔

چونکہ شاہ صاحب کو معمولی طریق سے اطلاع نہیں دی جاسکی۔ اسلئے بذریعہ اعلان ہذا ان کو اطلاع دی جاتی ہے۔

("ناظم دارالقضاء ربوہ")

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے لڑکے مرزا احمد شریف چغتائی (چیف سپرنٹنڈنٹ کراچی) کی ترقی کا معاملہ درپیش ہے ۱۵/۴/۵۸ تک فیصلہ ہونا ہے۔ احباب کرام سے عزیز کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ عزیز جماعت کا دیرینہ کارکن اور مخلص خادم ہے

(خاکسار مرزا غلام نبی چغتائی محلہ پورن نگر۔ سیالکوٹ شہر)

۲۔ محترم ملک عزیز احمد صاحب پنشنر صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام انتڑیوں کے سرطان کی وجہ سے عرصہ تین سال سے بیمار ہیں اپریشن بھی کرایا۔ مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ مسلسل صاحب فراش ہیں اٹھنے بیٹھنے سے لاچار ہیں۔ یاد رہے۔ کہ ملک صاحب موصوف۔ مکرم میاں عبدالحی صاحب مبلغ انڈونیشیا کے خسر محترم ہیں احباب رمضان شریف میں ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے ان کو کامل شفاء عطا فرمادے۔ آمین ثم آمین

عبدالکریم خاں شاہد کاٹھ گڑھی عفی عنہ

مربی انچارج ضلع سیالکوٹ

مجالس خدام الاحمدیہ اپنا نام تلاش کریں

سال رواں یکم نومبر سے شروع ہو چکا ہے۔ گذشتہ ماہ اگست اور ستمبر میں بذریعہ سرکلر لیٹر اور بذریعہ اعلانات جملہ مجالس خدام الاحمدیہ سے درخواست کی گئی تھی۔ کہ وہ آئندہ سال کے عہدیداران کا انتخاب ۳۱ اکتوبر ۵۶ء تک ختم کر لیں تا نئے سال کے شروع ہوتے ہی نئے عہدیدار کام شروع کر سکیں۔

خدام الاحمدیہ کے قواعد کے ماتحت قائد اور زعیم کا انتخاب ہر سال ہونا نہایت ضروری ہے۔ اور اس لئے کافی عرصہ پہلے مجالس کو اس کے لئے ہدایات بھجوائی جاتی ہیں نیا سال شروع ہونے تک بہت کم مجالس کے انتخابات ہوئے تھے۔ چنانچہ اس کے بعد بھی متعدد مرتبہ بذریعہ خطوط اور بذریعہ اعلان اخبار الفضل وغالدا ایسی مجالس کو جنہوں نے ابھی تک انتخاب نہیں کروائے تھے۔ اس کے لئے توجہ دلائی جاتی رہی۔ مجالس کو انفرادی توجہ دلانے کے علاوہ قائدین اضلاع کو بھی ایسی چٹھیوں کی نقول جاتی رہیں اور خاص طور پر قائدین اضلاع کو انتخابات مکمل کرانے کے لئے خطوط لکھے جاتے رہے۔ لیکن مرکز کی ان تمام کوششوں کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ اس وقت تک بھی بہت سی مجالس نے اس طرف سے غفلت برتی ہے قائدین اضلاع نے بھی اس اہم کام کی طرف توجہ نہیں دی اور انہوں نے اپنے فرائض کو پوری طرح نہیں سمجھا۔ سوائے ایک دو قائدین اضلاع کے۔

اب جب کہ سال رواں میں سے پانچ مہینے ختم ہو چکے ہیں۔ مزید انتظار بہت مشکل ہے۔ چنانچہ آخری اطلاع کے لئے ذیل میں ان مجالس کی فہرست دی جا رہی ہے۔ جہاں ابھی تک سال رواں کے لئے مجلس کے قائد کا انتخاب نہیں ہوا۔ جن مجالس کے قائدین کے انتخاب نہ ہوں گے۔ ان کے اسماء مکرم نائب صدر صاحب کی خدمت میں بغرض مناسب کارروائی پیش کر دئے جائیں گے۔

انتخاب کی رپورٹ بھجواتے وقت مجالس کو مندرجہ ذیل امور کا خاص طور پر ذکر کرنا چاہیئے

۱۔ کل تعداد :۔

۲۔ تعداد خاص اجلاس :۔

۳۔ مجوزہ عہدیداروں نے کتنے کتنے ووٹ حاصل کئے۔

انتخاب اجلاس کی رپورٹ مقامی امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کے توسط ان کی رائے کے ساتھ مکرم نائب صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی خدمت میں بھجوانی چاہیئے۔ اور مکرم امیر یا پریذیڈنٹ صاحب اپنی رائے میں اس امر کا بھی ذکر فرمائیں۔ کہ آیا ان کے نزدیک انتخاب درست تھا۔ کسی قسم کا پراپیگنڈا تو نہیں کیا گیا۔ آیا منتخب شدہ خادم اس عہدہ کا اہل بھی ہے۔ جس کے لئے اسے منتخب کیا گیا ہے۔ اپنی عقل اور سمجھ کے لحاظ سے اپنے اثر و رسوخ کے لحاظ سے اپنے عقائد کے لحاظ سے وہ جماعت احمدیہ کے ساتھ متفق ہے؟

ان شرائط کو ملحوظ رکھتے ہوئے رپورٹ بھجوانی چاہیئے۔ جزاکم اللہ

نیز خاکسار ان جماعتوں کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان سے بھی درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ اپنی جگہ کے قائدین کو بیدار کرنے کے ہمارے ساتھ تعاون فرماویں۔ جزاکم اللہ تعالےٰ احسن الجزاء

نائب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

۱۔ پشاور ڈویژن

۱۔ ضلع پشاور: شیخ محمدی۔ پچی

۲۔ ۔ مردان :۔ نوشہرہ کینٹ۔ ٹوپی

۳۔ ۔ ہزارہ :۔ مانسہرہ

۴۔ ۔ کیمل پور :۔ پچند۔ کسراں۔ چھال

۲۔ ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژن

۱۔ ضلع ڈیرہ اسماعیل خان :۔ ڈیرہ اسماعیل خاں

۲۔ ضلع کوہاٹ :۔ پاڑہ چنار

۳۔ ۔ میانوالی :۔ میانوالی۔ لیاقت آباد چک نمبر ۳۷/ایم۔ایل

۳۔ راولپنڈی ڈویژن

۱۔ ضلع راولپنڈی: مری۔ گوجرخاں۔ چنگانیگیال

۲۔ ۔ جہلم :۔ چکوال۔ کھیوڑہ۔ چک جمال۔ دوالمیال۔ ترکی۔ خانپور۔ کلر کہار۔ رتوچھ

۳۔ ضلع گجرات :۔ کھاریاں۔ دسوہ۔ سعد اللہ پور۔ گوہے گی۔ فتح پور۔ گکرالی۔ چک سکندر۔ دیونا ماجرہ لنگے مدوکے۔ شادیوال خورد۔ چوکنانوالی

گھٹڑ۔ دھیرکے کلاں۔ لالہ موسیٰ۔ کھوکھر غربی منڈی بہاءالدین۔ نورنگ۔ ننھال۔ دودھرائے بلانی۔ سوک کلاں۔ بھیلاں۔ رجوعہ۔ پنڈی لالہ مرالہ۔ کالرہ دیوان سنگھ۔

ضلع سرگودھا

چک ۳۳ جنوبی۔ چک ۸۲ جنوبی۔ چک نمبر ۴۶ جنوبی۔ گھوگھیاٹ میانی۔ وروڈا چک نمبر ۱۰۷ جنوبی۔ سجان رحیدہ ورک۔ سجان جوبا دوہ۔ چک ۱۳۲ جنوبی۔ ستھاٹوانہ۔ بفیرپور خورد۔ مجوکہ۔ چک ۹ شمالی چک ۹۶ شمالی چک ۸۷ شمالی۔ چک ۹۸ شمالی۔ چک ۳۵ شمالی۔ سہاجھرہ۔ شاہ پور صدر

۴۔ لاہور ڈویژن

۱۔ لاہور ضلع :۔ قصور۔ باٹا پور۔ پتوکی۔ ہڈیارہ۔

۲۔ سیالکوٹ ضلع :۔ سیالکوٹ چھاونی۔ پسرور بھڈال۔ پیرو چک۔ دودنہ زیدکا۔ ماڈگا پانگریاں کلاس والہ۔ قلعہ صوبہ سنگھ۔ بہلول پور۔ چندر کے منگولے۔ بکھو بھٹی۔ سمبڑیال تاندلہ رلیوکے۔ کنجروڑ۔ جھنڈ جریاں۔ ڈنڈپور کھرو بیاں۔ ڈگری گھمناں۔ بالاکے بھگت کوٹ آغا۔ چنڈو بساہی۔ بھاگووال۔ گھلوٹیاں کلاں۔ ظفروال۔ موسے والا بھڑوہ۔ گھنوکے ججہ۔ کوروٹ دال لالہ کرم سنگھ۔ صابو بھڈیار۔ دھرگ میانہ۔ احمد آباد بلیانوالہ۔ بھوپال والہ۔ ڈیریانوالہ۔ ساہووال۔ سمبڑیال۔ کھیوہ باجوہ۔ کھیڑالی چوبڑ منڈہ۔ مہندی پور۔ ترسکہ۔ میانوالی سندھواں۔

۳۔ ضلع گوجرانوالہ :۔ سوہلنکے۔ مدرسہ چٹھہ۔ پیرکوٹ اول۔ مانگٹ اونچے۔ منڈیالہ وڑائچ۔ خوجیانوالہ۔

۴۔ ضلع شیخوپورہ :۔ ہنڈی چری۔ بھینی شرقپور چک ۱۷ چہور۔ ڈھیر بداوڑہ۔ چک نمبر ۳۳ دھاروال۔ چک ۳۹ گرمولا۔ چاندپور چک نمبر ۹ سچائیوال۔ کوٹ سوندھا۔ بھینی اٹا کلسیاں۔ نانو ڈوگر۔ چک نمبر ۵ رتنیاں۔ چک نمبر ۳/۵۳۔ گجر

۵۔ ملتان ڈویژن

۱۔ ضلع جھنگ :۔ جھنگ شہر۔ لالیاں گلی نو۔ شورکوٹ۔ ڈاور۔ چک نمبر ۲۹۴ ج۔ب۔ ٹھٹھ جویا

۲۔ ضلع لائلپور :۔ چک جھمرہ۔ چک نمبر ۵۵ گ۔ب۔ چک نمبر ۵۶ گ۔ب۔ چک نمبر ۴۰۹ گ۔ب ننانی گڑھ۔ چک نمبر ۲۷۵ ر۔ب کرتار پور۔ چک نمبر ۵۶۵ گ۔ب گوجرہ۔ چک نمبر ۳۳۲ ج۔ب دھنی دیو۔ چک نمبر ۳۳۴ ج۔ب دھیروکے۔ چک نمبر ۱۸ ج۔ب حسیانہ۔ چک نمبر ۲۷ ج۔ب کلاں سمندری

چک نمبر ۲۳۶ ر۔ب گوکھووال۔ چک نمبر ۳۲۱ ج۔ب کتھووالی۔ چک نمبر ۲۱۹ ر۔ب ملونیاں والہ۔ چک نمبر ۶۸ ج۔ب نیلاں۔ چک نمبر ۷۶ گ۔ب سنتوکھ گڑھ۔ چک نمبر ۵۷ ج۔ب گھسیانہ کلاں۔ چک نمبر ۵۰ ج۔ب ستھیالہ۔ چک نمبر ۳۰ ج۔ب فیض پور چک نمبر ۴۴ گ۔ب۔ چک نمبر ۳۶ گ۔ب۔ چک نمبر ۱۹۴ ر۔ب لاٹھیانوالہ۔ چک نمبر ۶۴۶ گ۔ب ٹھٹھہ کالو۔ چک نمبر ۶۵۴ گ۔ب۔ چک نمبر ۲۹۸ ج۔ب چک نمبر ۲۰۹ گ۔ب۔ چک نمبر ۲۴۳ گ۔ب کلیان پور چک نمبر ۲۹۵ گ۔ب بیریانوالہ۔ چک نمبر ۳۰۶ گ۔ب چک نمبر ۳۵۴ ج۔ب تاج آباد۔ چک نمبر ۵۲۸ گ۔ب مانو پور۔ چک نمبر ۱۶۲ گ۔ب۔ چک نمبر ۵۲ گ۔ب چک نمبر ۲۸۸ گ۔ب۔

چک نمبر ۴۶۹ گ۔ب۔ چک نمبر ۳۰۰ گ۔ب ماموں کانجن۔ چک نمبر ۹۶ ج۔ب۔ چک نمبر ۳۰۰ ج۔ب چک نمبر ۲۶۶ ر۔ب گھسیٹ پانوالہ۔ چک نمبر ۶۱ ر۔ب بیرو بانوالہ۔ چک نمبر ۳۶۷ ج۔ب جلیانوالہ۔ چک نمبر ۸ گ۔ب۔ چک نمبر ۸۶ ج۔ب دھول باجوہ۔ چک نمبر ۶۱ ج۔ب شہبازپور۔ چک نمبر ۹۷ ج۔ب۔ چک نمبر ۶۱ ج۔ب دھرڑ۔ چک نمبر ۱۰۹ ر۔ب لوڈا۔ چک نمبر ۲۸۷ ج۔ب پلاسور۔ چک نمبر ۲۶۱ ر۔ب اودووال۔ چک نمبر ۹۶ ج۔ب جھمپاپور۔ چک نمبر ۶۰ ر۔ب کھیم والہ

۳۔ ضلع منٹگمری :۔ عارف والہ۔ چولی مکھا چک نمبر ۵۵/۲-ایل۔ چک نمبر ۶/۱۱-ایل صدر گوگیرہ

۴۔ ضلع ملتان :۔ بودھراں۔ چک نمبر ۵ درکھانہ۔ حسین پور۔ جلہ آرائیں۔ چاہ اسمٰعیل والہ۔ جہانیاں۔ چاہ بھاگووالا چک نمبر ۳۶۶ W.B۔ چاہ جیون سنگھ۔ علی پور۔ کبیر والہ۔ چک نمبر ۳۳ W.B۔ دہاڑی منڈی۔ پنڈی داس سنگھ۔ چک نمبر ۱۶ R-10۔ میلسی۔ چک نمبر ۳۴۴ W.B۔ چک نمبر ۱۶۳/W.B۔

بہاولپور ڈویژن

۱۔ ضلع مظفرگڑھ :۔ جتوئی۔ بیٹ قائم شاہ۔ چاہ گوٹے والا۔ بیراج کالونی تونسہ پراجیکٹ۔ چک نمبر ۹۳ T-D-A

۲۔ ضلع ڈیرہ غازی خاں :۔ کوٹ قیصرانی۔ بستی رنداں۔ بستی سرہانی۔ شادن لنڈ۔ گل گھوٹو۔ چاہ کمہار والہ۔ بیٹ چین والہ۔

۳۔ ضلع بہاولپور :۔ حاصل پور۔ چک نمبر ۸۴ الف۔ نہر فتح۔ چک نمبر ۱۶۰ نہر مراد۔ چک نمبر ۱۸۳ نہر مراد۔ چک نمبر ۱۶۹ نہر مراد۔ اوچ شریف۔

۴۔ ضلع بہاولنگر :۔ چک نمبر ۹ فورڈوالہ۔ بستی نورپور۔ چک نمبر ۱۶۸ نہر مراد۔ چک نمبر ۱۶۹/R-7۔ چک نمبر ۱۴۱ R-7۔ چک نمبر ۵۵ R-4۔ چک نمبر ۷۶ R-4۔ چک نمبر ۱۶۰ R-7۔ چک نمبر ۳۲۷ H-R۔ چک نمبر ۱۰۳ R-6۔ چک نمبر ۱۸۷/R-2۔ چک نمبر ۲۱۳/R-9۔ فورٹ عباس۔ چک نمبر ۹۳/R-6۔ چک نمبر ۱۰۲/R-6

(باقی صفحہ ۸ پر)

پاکستان تصفیہ کشمیر کیلئے مضبوط قرارداد منظور کرنے کا مطالبہ کریگا

روس نے ویٹو استعمال کیا تو جنرل اسمبلی کی طرف رجوع کیا جائیگا

کراچی ۸ اپریل۔ معلوم ہے کہ حکومت پاکستان اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل پر زور دے گی کہ وہ ڈاکٹر گراہم کی تازہ رپورٹ کی روشنی میں تصفیہ کشمیر کے لئے کوئی مضبوط قرارداد منظور کرے۔ یاد رہے جہاں پاکستان نے ڈاکٹر گراہم کی ہر تجویز مان لی۔ وہاں بھارت نے اقوام متحدہ کے نمائندہ کی تمام تجاویز مسترد کر دی ہیں۔

وزارت خارجہ کے ترجمان نے پاکستان کے آئندہ اقدام کی نشاندہی کرتے ہوئے یہ بھی بتایا ہے کہ پاکستان کشمیر کا تنازعہ پرامن طور پر سلجھانے کے عہد کا بدستور پابند رہے گا۔

وزارت خارجہ کے ماہرین ڈاکٹر گراہم کی مفصل رپورٹ کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ اور خیال ہے کہ مرکزی کابینہ جلد ہی اس رپورٹ پر غور کرے گی۔ ترجمان نے کہا "اب اصل تنازعہ حفاظتی کونسل اور بھارت کے درمیان ہے۔ کیونکہ بھارت نے حفاظتی کونسل کے نمائندہ کی سفارشات ماننے سے صاف انکار کر دیا ہے۔

ترجمان نے بتایا پاکستان مطالبہ کریگا کہ حفاظتی کونسل کا اجلاس جلد بلایا جائے اگر روس نے قرارداد کے خلاف حق استرداد استعمال کیا تو وہ جنرل اسمبلی کی طرف رجوع کریگا۔

ہیمر شولڈ واپس نیویارک پہنچ گئے

اقوام متحدہ ۸ اپریل۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ڈاگ ہیمر شولڈ دو ہفتے کے یورپی دورے کے بعد کل جنیوا سے یہاں پہنچ گئے۔ جنیوا میں انہوں نے عرب جمہوریہ متحدہ کے وزیر خارجہ مسٹر محمود فوزی سے بات چیت کی وہ لندن اور ماسکو بھی گئے تھے۔

مسٹر ہیمر شولڈ نے بتایا کہ جلد واپس جنیوا جائیں گے۔ اور وہاں اقوام متحدہ کے مختلف شعبوں کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنے کی کوشش کریں گے۔

بمبئی میں ہولناک آتش زدگی

نئی دہلی ۸ اپریل۔ کل بمبئی میں ہولناک آتشزدگی سے ایک درجن عمارتیں جل کر خاک ہو گئیں۔ اور ان میں رہنے والے تین سو کنبے بے گھر ہو گئے۔ آگ لکڑی کی ایک دوکان سے شروع ہوئی تھی۔ اور اس نے آناً فاناً پندرہ عمارتوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔

طیارہ گرنے سے ۵۴ ہلاک

ڈلینڈ منٹی گن ۸ اپریل۔ برطانوی ساخت کا ایک وائیکا ؤنٹ طیارہ کل رات ہوائی اڈہ پر اترنے کی کوشش میں گر کر پاش پاش ہو گیا۔ اور طیارہ میں سوار تمام (۵۴) افراد ہلاک ہو گئے۔ عینی شاہدوں کا بیان ہے کہ طیارہ ہوائی اڈے کے قریب ایک کھیت میں گر کر دھماکے کے ساتھ پھٹ گیا۔

امریکہ سے امیر فیصل کی درخواست

کویت ۸ اپریل۔ بیان کیا جاتا ہے کہ سعودی عرب کے امیر فیصل نے امریکہ سے درخواست کی ہے کہ وہ سعودی عرب کے فوجی ماہرین کو مدد دینے کے لئے اپنے انسٹرکٹرز اور ٹیکنیشنز سعودی عرب بھیجے۔

برطانیہ کیلئے پاسپورٹوں کے اجراء کے قوانین سخت کر دیئے جائینگے

انگلستان میں مقیم کئی سو پاکستانی شہری بھیک مانگ کر گزارہ کر رہے ہیں

کراچی ۸ اپریل۔ باخبر ذرائع کی اطلاع کے مطابق حکومت پاکستان برطانیہ جانیکے خواہشمند پاکستانیوں کے لئے پاسپورٹوں کے اجراء کے قوانین سخت کر دے گی۔ اس اقدام کا مقصد یہ ہوگا کہ پاکستانیوں کو محنت مزدوری کرنے کے لئے برطانیہ جانے سے روکا جا سکے۔

وزارت خارجہ کے ایک ذریعے نے بتایا ہے کہ برطانیہ میں روز افزوں بے روزگاری کے مسئلہ پر حکومت برطانیہ پاکستان سے رابطہ قائم کئے ہوئے ہے۔ اس بے روزگاری سے برطانیہ میں مقیم پاکستانی شہری بالخصوص مزدور بہت بری طرح متاثر ہوئے ہیں اور ایک رپورٹ کے مطابق کئی سو پاکستانیوں نے وہاں بھیک مانگنی شروع کر دی ہے۔ اور متعدد دوسرے خیراتی اداروں کے سہارے زندہ ہیں۔ اس مسئلہ پر پاکستانی ہائی کمشنر متعینہ لندن مسٹر اکرام اللہ سے بھی بات چیت ہوئی ہے جو ان دنوں کراچی آئے ہوئے ہیں۔

ملک نون مغربی پاکستان کا دورہ کرینگے

کراچی ۸ اپریل۔ وزیراعظم ملک فیروز خان نون ۱۴ اپریل کو مغربی پاکستان کے دو ہفتے کے دورے پر روانہ ہو رہے ہیں۔ سب سے پہلے آپ ملتان جائیں گے جہاں بجلی گھر کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔ اس کے بعد آپ کوہاٹ میں کامیاب فوجی کیڈٹوں کی پریڈ سے خطاب کریں گے اور دیر، سوات، ایبٹ آباد اور مظفر آباد کا دورہ کرنے کے بعد کراچی لوٹنے سے قبل دو روز لاہور میں قیام کریں گے۔

معاہدہ بغداد کی وزارتی کونسل کا اجلاس

کراچی ۸ اپریل۔ وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ جولائی میں معاہدہ بغداد کے وزیروں کا اجلاس لندن میں ہوگا۔ ترجمان نے کہا کہ ابھی تک کامن ویلتھ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں ملی۔ تاہم اس سال وزرائے اعظم کی کانفرنس کے انعقاد کا امکان مسترد نہیں کیا جا سکتا۔

(بقیہ صفحہ ۱)

۵۔ ضلع رحیم یار خاں:۔ رحیم یار خان بستی بابا جھنڈے خان۔ خانپور۔ چک نمبر ۱۳۲ N-P کبھی یا قت پور۔ چک نمبر ۱۰۶/P۔ چک نمبر ۲۰ N-P کی یا ۱۲۰/P کوٹ فرزند علی۔ چک نمبر ۷/P۔

خیرپور ڈویژن

۱۔ سکھر ضلع:۔ شکارپور
۲۔ ضلع لاڑکانہ:۔ باڈہ
۳۔ ضلع نوابشاہ:۔ گوٹھ نور محمد مہاجر۔ گوٹھ مولا بخش۔ گوٹھ چوہدری محمد اکرم۔ ظفر آباد

حیدر آباد ڈویژن

۱۔ ضلع حیدر آباد:۔ ٹنڈو الہ یار۔ نواں کوٹ احمدیاں۔ چیمبڑ۔
۲۔ ضلع دادو:۔ دادو۔ رادھن
۳۔ ضلع میرپور خاص:۔ چک نمبر ۱۵۱ نورنگر نارم:

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴